[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend the Banks (Nationalization) Act, 1974

WHEREAS it is expedient further to amend the Banks (Nationalization) Act, 1974 (XIX of 1952), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement**: - (1) This Act may be called the Banks (Nationalization) (Amendment) Act, 2019.

   (2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 11-A, Act XIX of 1974.** – In the Banks (Nationalization) Act, 1974 (XIX of 1974), in section 11-A, clauses (iii), (v) and (vi) shall be omitted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Regulatory supervision of all non-banking institutions including National Investment Trust Limited (NITL) has been brought under the regulatory purview of the Securities & Exchange Commission of Pakistan. It is therefore necessary to exclude NITL from purview of the Banks (Nationalization) Act, 1974. Further, Small Business Finance Corporation (SBFC) and Regional Development Finance Corporation (RDFC) were merged and SME Bank Limited was formed, therefore, exclusion of names of SBFC and RDFC from section 11-A is also proposed.

Dr. Abdul Hafeez Shaikh
Adviser to PM on Finance, Revenue and Economic Affairs

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

بینکوں کے (قومیانے) کا ایکٹ، ۱۹۷۴ء میں مزید ترمیم کرنے کا بل

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعدازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے بینکوں کے (قومیانے) کا ایکٹ، ۱۹۷۴ء (نمبر ۱۹ بابت ۱۹۵۲ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

لہٰذا بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ __مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔__ (۱) یہ ایکٹ بینکوں کے (قومیانے) کا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۱۹ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ __ایکٹ ۱۹ بابت ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۱۱۔الف کی ترمیم۔__ بینکوں کے (قومیانے) کا ایکٹ، ۱۹۷۴ء (نمبر ۱۹ بابت ۱۹۷۴ء) کی، دفعہ ۱۱۔الف میں شق (سوم)، (پنجم) اور (ششم)، کو حذف کر دیا جائے گا۔

__بیان اغراض و وجوہ__

تمام غیر بینکاری اداروں کی منضبط نگرانی کو، جس میں نیشنل انویسٹمنٹ ٹرسٹ لمیٹڈ (این آئی ٹی ایل) شامل ہے، سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن برائے پاکستان کے انضباطی دائرہ نظر میں لایا گیا ہے۔ لہٰذا اس لئے ضروری ہے کہ بینکوں کے (قومیانے) کے ایکٹ ۱۹۷۴ء کے دائرہ نظر سے این آئی ٹی ایل کو نکال دیا جائے۔ مزید برآں، سمال بزنس فنانس کارپوریشن (ایس بی ایف سی) اور ریجنل ڈویلپمنٹ فنانس کارپوریشن (آر ڈی ایف سی) کو ضم کر دیا گیا تھا اور ایس ایم ای بینک لمیٹڈ تشکیل دیا گیا، اسی لئے، دفعہ ۱۱۔الف سے ایس بی ایف سی اور آر ڈی ایف سی کے ناموں کو نکالنے کے لئے تجویز بھی دی گئی ہے۔

ڈاکٹر عبدالحفیظ شیخ

مشیر وزیراعظم برائے خزانہ، محاصل و اقتصادی اُمور